سوال

(387)جس شخص نے شوال میں عمرہ کیا، گھر لوٹ آیا۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے ماہ شوال کے آخر میں عمرہ ادا کیا اور پھر اس نیت سے گھر واپس لوٹ آیا کہ حج مفرد کروں گا۔ امید ہے رہنمائی فرمائیں گے۔ کیا اس طرح میرا شمار حج تمتع کرنے والوں میں ہوگا اور مجھ پر ہدی لازم ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب کوئی انسان شوال یا ذوالقعدہ میں عمرہ ادا کرکے اپنے گھر واپس لوٹ جائے اور پھر حج مفرد کرے تو جمہور کا مذہب یہ ہے کہ تمتع نہیں ہے اور نہ اس پر ہدی لازم ہے کیونکہ یہ تو اپنے اہل خانہ کے پاس واپس لوٹ گیا تھا اور اب اس نے حج مفرد کیا ہے۔ حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔ جمہور کا بھی یہی قول ہے، جب کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اس صورت میں بھی انسان متمتع ہوگا اور اس پر ہدی واجب ہوگی کیونکہ اس نے ایک ہی سال کے حج کے مہینوں میں حج اور عمرہ کو جمع کیا ہے۔ جمہور کہتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے گھر واپس لوٹ آئے اور بعض کے بقول مسافت قصر کے بقدر سفر کرلے اور پھر حج مفرد کرے تو وہ تمتع نہیں ہے۔ بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس مسئلہ میں حضرت عمر اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول راجح ہے۔ واللہ اعلم۔ کہ جب وہ اپنے گھر واپس لوٹ آئے تو وہ متمتع نہیں ہے ہاں البتہ جو شخص حج کے لیے آئے اور عمرہ ادا کرکے جدہ یا طائف میں رہے اور پھر حج کا احرام باندھ لے تو یہ شخص بلاشبہ متمتع ہی ہوگا۔ طائف، جدہ یا مدینہ جانے سے اس کا تمتع ختم نہیں ہوگا کیونکہ یہ حج اور عمرہ دونوں کی ادائیگی کے لیے آیا ہے اور اس نے جدہ یا طائف کی طرف سفر ضرورت کی وجہ سے کیا ہے یا مدینہ کا سفر زیارت کی وجہ سے کیا ہے تو ظاہر اور راجح بات یہ ہے کہ یہ سفر اس کے تمتع کے خلاف نہیں ہے۔ لہذا اسے حج تمتع کی ہدی کرنا ہوگی۔ نیز اسے حج کے لیے بھی اسی طرح سعی کرنا ہوگی جس طرح اس نے عمرہ کے لیے سعی کی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج 2 صفحہ 281